الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس ریلیز

مورخہ 27 مئی 2025 اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن میں جماعت اسلامی کے وفد نے جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں الیکشن کمیشن کا دورہ کیا۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے وفد کا استقبال کیا اور انہیں ان کی درخواست پر الیکٹرونک ووٹنگ مشین (EVM)بائیو میٹرک ویریفکیشن میشن (BVM)، انتخابات میں متناسب نمائندگی کے نظام اور صوبہ پنجاب اور وفاقی درالخلافہ اسلا م آباد میں لوکل گورنمنٹ کے انتخابات میں تاخیر پر انہیں بریفنگ دی گئی۔

"آرٹیکل -140 Aمیں ترمیم ناگزیر ہے اگر سیاسی جماعتیں بروقت بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی خواہاں ہیں"، یہ تجویز سیکرٹری الیکشن کمیشن نے جماعت اسلامی کے وفد سے ملاقات کے دوران دی۔اس آرٹیکل کے تحت صوبائی حکومتو ں کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ حسب منشا بلدیاتی قوانین میں ترامیم کرتی رہتی ہیں جوکہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں تاخیر کا باعث بنتی ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی نے (EVM)اور(BVM)کے استعمال سے متعلق وفد کو قانونی پہلوو ں سے متعلق بریفنگ دی اور الیکشن کمیشن کی طرف سے اٹھا ئے گئے اقدامات سے متعلق آگا ہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ا لیکشن کمیشن انتخابات میں ٹیکنا لو جی کے استعمال کے خلاف نہیں ہے۔ البتہ ٹیکنا لوجی کے استعما ل سے پہلے تمام سٹیک ہولڈر کا اتفا ق رائے اور Oversightضروری ہے۔ مزید ٹیکنالوجی کو فل سکیل پر استعمال سے پہلے ہائی لائٹ ٹیسٹنگ ہونا ضروری ہے۔ مزید ٹیکنالوجی ایسی ہونی چاہیے جو User-friendlyہو اور اس پر تمام سیاسی پارٹیوں کا اعتماد ہو۔

مزید وفد کو متناسب نمائندگی پر بریفنگ دیتے ہوئے یہ بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری آئین و قانون کے مطابق الیکشن کا انعقاد کروانا ہے۔ الیکٹرول سسٹم کی تبدیلی پارلیمنٹ کا اختیار ہے لہذا اگر آئین میں ، قانون میں الیکٹرول سسٹم تبدیل کیا گیا تو ا لیکشن کمیشن اس کے مطابق الیکشن کروائے گا۔ اس کے علاوہ پنجاب اور اسلا م آباد کے بلدیاتی ا نتخابات کی تاریخ پر وفد کو بتایا گیا کہ کوئی بھی گورنمنٹ بلدیاتی الیکشن کروانے کیلئے تیار نہیں ہوتی انتہائی کوششوں کے بعد الیکشن کمیشن صوبہ خیبر پختونخوا ، سندھ، بلوچستان)ماسوائے کوئٹہ (اور کنٹونمنٹس کے انتخابات کروانے میں کامیاب ہوا ہے۔ ابھی تک ضلع کوئٹہ کا کیس عدالت عالیہ بلوچستان میں زیر سماعت ہے اور الیکشن ایکٹ 2017 کی سیکشن 219کے تحت الیکشن کمیشن کو پابند کیا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن مروجہ لوکل گورنمنٹ قوانین کے تحت انتخابات کروائے گا۔ لہذا اگرکوئی گورنمنٹ لوگل گورنمنٹ قانون تبدیل کرتی ہے تو الیکشن کمیشن اس پر عمل درآمد کا پابند ہے۔

اسلام آباد اور پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کی وجہ پچھلی گورنمنٹوں نے کئی دفعہ لوکل گورنمنٹ قوانین میں ترامیم کیں۔ الیکشن کمیشن جب بھی حلقہ بندی مکمل کر تا ہے۔ اور الیکشن کے لیے تیار ہوتا ہے تو لوکل گورنمنٹ قوانین میں تبدیلی کر دی جاتی ہے۔ الیکشن کمیشن اس وقت تک پنجاب میں چار دفعہ حلقہ بندی کر چکا ہے۔ پنجاب کے انتخابات کیلئے اپریل 2022 میں الیکشن پروگرام کا اعلان کیا گیا۔ جس پر عدالت عالیہ لاہور ہائیکورٹ کے ملتان بینچ نے سٹے دے دیا اور کیس ابھی تک زیر سماعت ہے۔ صوبائی گورنمنٹ اب نئی قانون سازی کر رہی ہے۔ اور انتخابات میں تاخیر کی وجہ سے یہ کیس 29مئی 2025 کو الیکشن کمیشن میں سماعت کیلئے مقرر ہے۔ اسی طرح اسلام آباد کے بلدیاتی ا نتخابات کیلئے الیکشن کمیشن اب تک پانچ مرتبہ حلقہ بند ی کرچکا ہے۔ انتخابات کا شیڈول بھی دیا گیا ، لیکن انتخابی قوانین میں ترمیم کی وجہ سے انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہوسکا ۔ وفد کو بتایاگیا کہ اس کیس کی سماعت 2جون کو *اسلام آباد ہائی کورٹ* میں بھی ہے اور الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ جونہی قانون سازی کا عمل مکمل ہوتا ہے۔ تو الیکشن کمیشن اسلام آباد میں انتخابات کے فوری انعقاد یقینی بنائے گا۔

ترجمان اليكشن كميشن